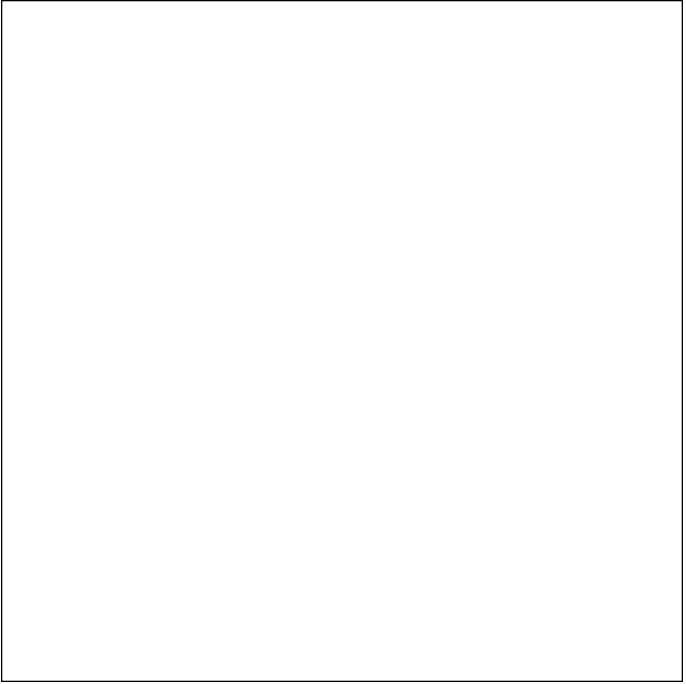


گلوبل اسٹوری بکس: دنیا کی کہانی

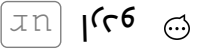
کی کہانی



Nicola Rijdsijk ✎
Maya Marshak ✉
Samrina Sana 📧

3

اور



Global Storybooks

globalstorybooks.net

ایک جھوٹا نینو: دنیا کی کہانی

Nicola Rijdsijk ✎
Maya Marshak ✉
Samrina Sana 📧

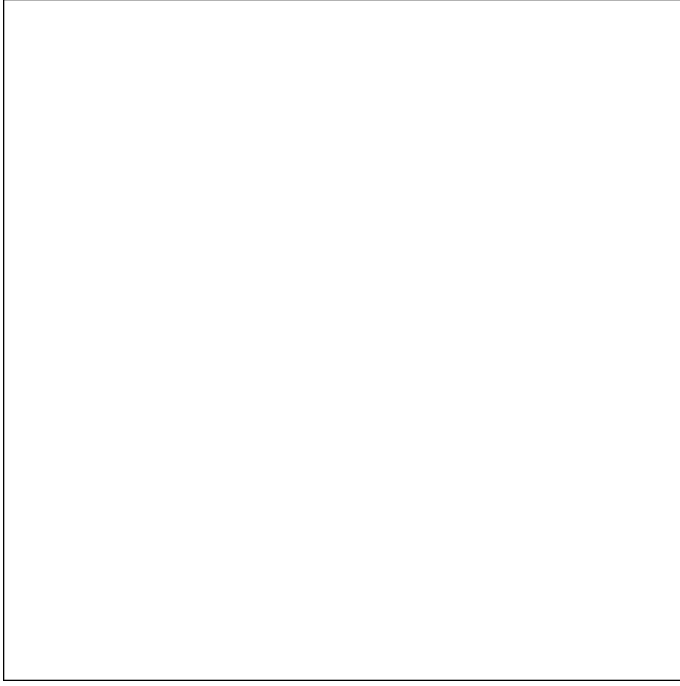


This work is licensed under a Creative Commons
[Attribution 4.0 International License](https://creativecommons.org/licenses/by/4.0).
<https://creativecommons.org/licenses/by/4.0>

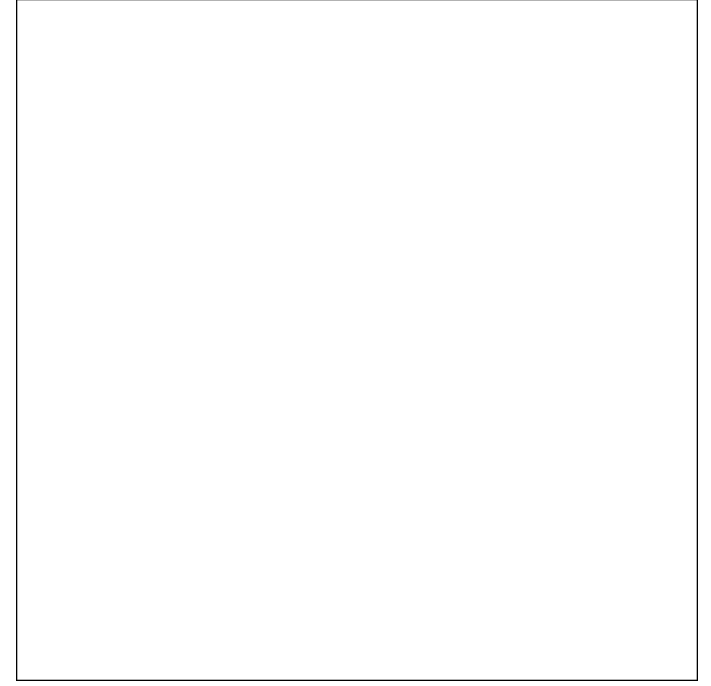




مشرق افریقہ میں کینیا کے پہاڑوں کے ساحل پر
ایک گاؤں میں ایک چھوٹی لڑکی اپنی ماں کے
ساتھ کھیتوں میں کام کرتی تھی۔ اُس کا نام
ونگاری تھا۔

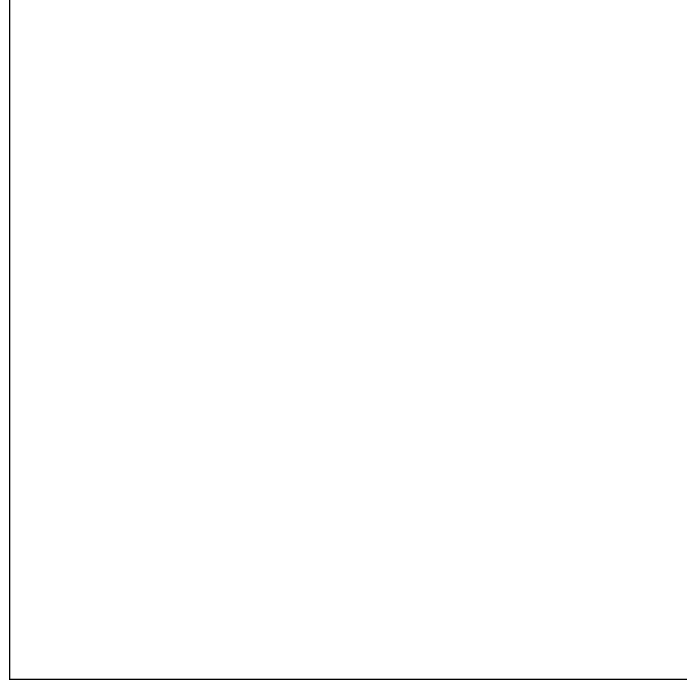


سورج غروب ہونے کے فوراً بعد کا وقت اُس کا
پسندیدہ وقت تھا۔ جب پودے دیکھنے کے لیے
کافی اندھیرا ہو گیا تو ونگاری کو معلوم تھا کہ
اب اُسے گھر جانے کا وقت ہے۔ وہ کھیتوں کے
درمیان تنگ راستوں سے دریا کو پار کرتی ہوئی
نکلی۔

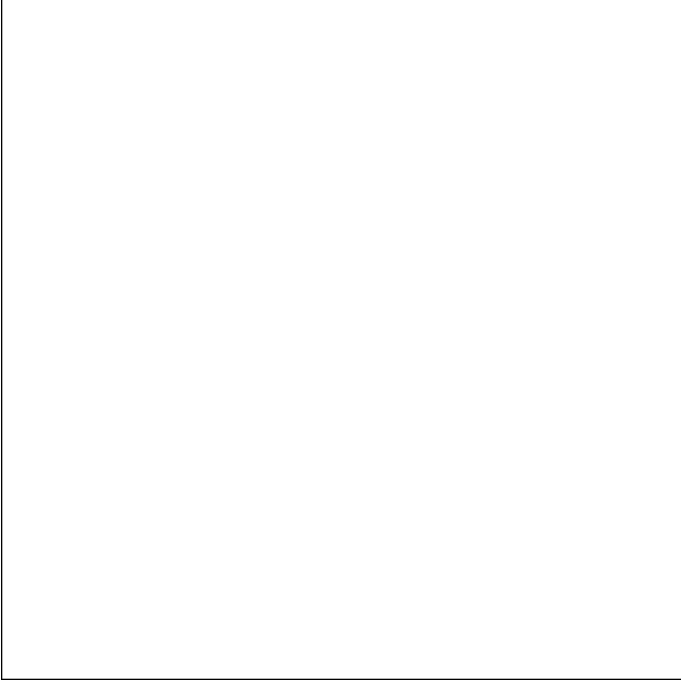


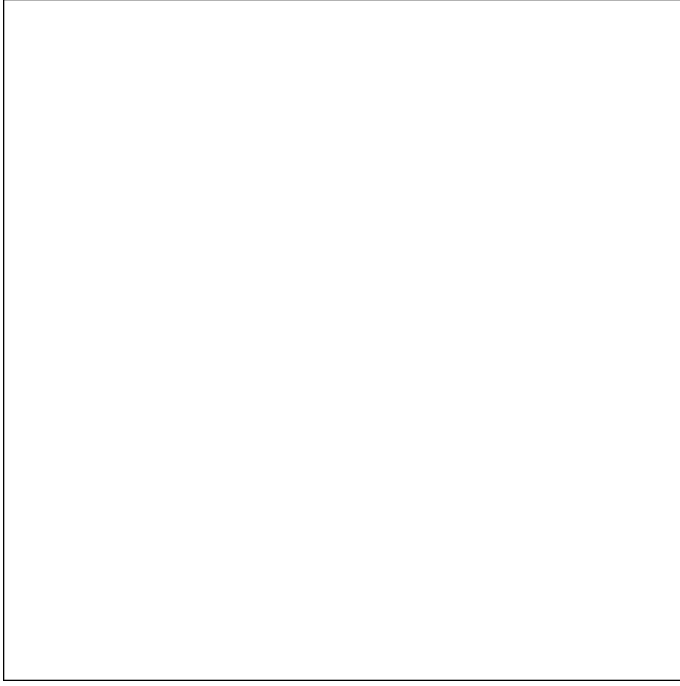
ونگاری 2011 میں وفات پا گئی۔ لیکن جب بھی
ہم خوبصورت درخت دیکھتے ہیں ہم اُسے یاد کر
سکتے ہیں۔

- رتھوں جاتوں تھیں۔
 اور تہ تحفہ حاصل کرنے والی وہ پہلی
 مشہور تحفہ دیا۔ اسے نوبل امن کا تحفہ کہہ جاتا
 گوں نے اس کے نام پر غور کیا اور اسے ایک
 ونگاری نے سخت محنت کی۔ دنیا میں یہ نام لو

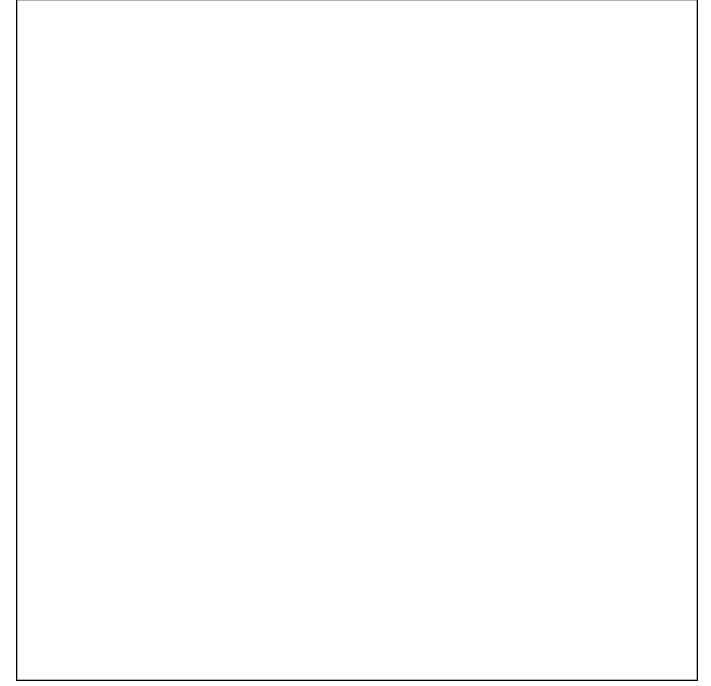


- ایکسٹرا۔
 جسے کہہ جاتے ہیں کہ اس کا سکول خالی ہے۔
 اس کے پاس اس کی بوائے کی کتاب ہے۔ وہ جب
 گھر پر رکھنا چاہتے تھے، تاکہ وہ ان کی مدد کر
 سکتے تھے۔ لیکن اس کی امی اور ابو اسے
 کہہ جاتے ہیں کہ اس کا سکول خالی ہے اور اسے



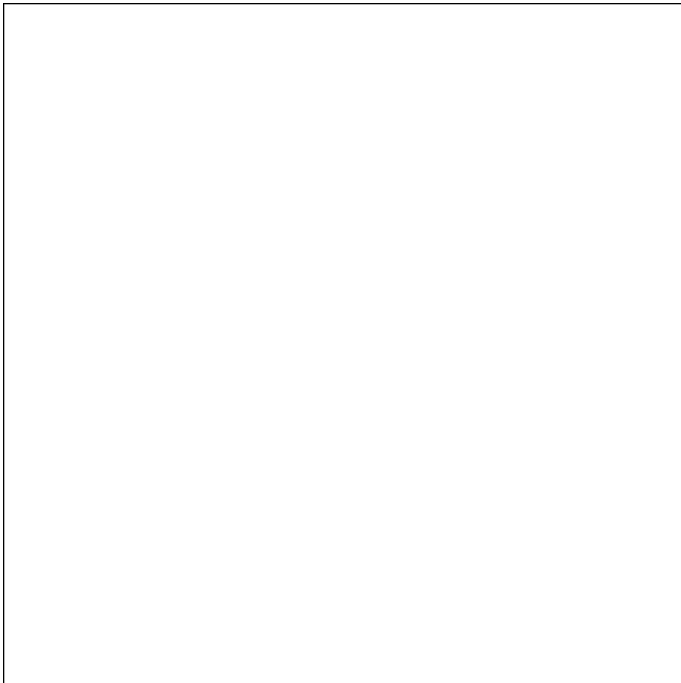


اُسے سیکھنا پسند تھا۔ ونگاری ہر کتاب کے ساتھ
زیا دہ سے زیا دہ سیکھتی۔ اُس کی سکول کی
شاندار کلر کر دگی کی بنا پر اُسے امریکی ریاست
میں پڑھنے کی دعوت ملی۔ ونگاری بہت خوش
تھی۔ وہ دنیا کے بارے میں اور جاننا چاہتی تھی۔

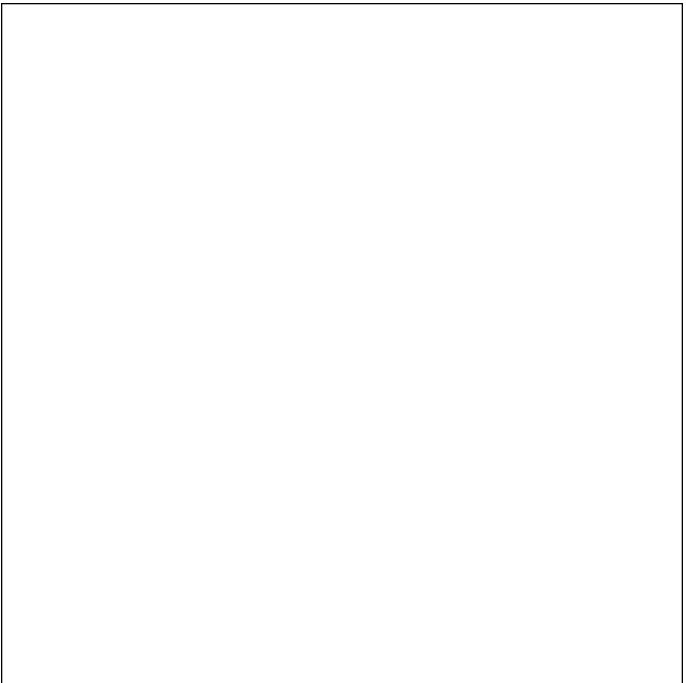


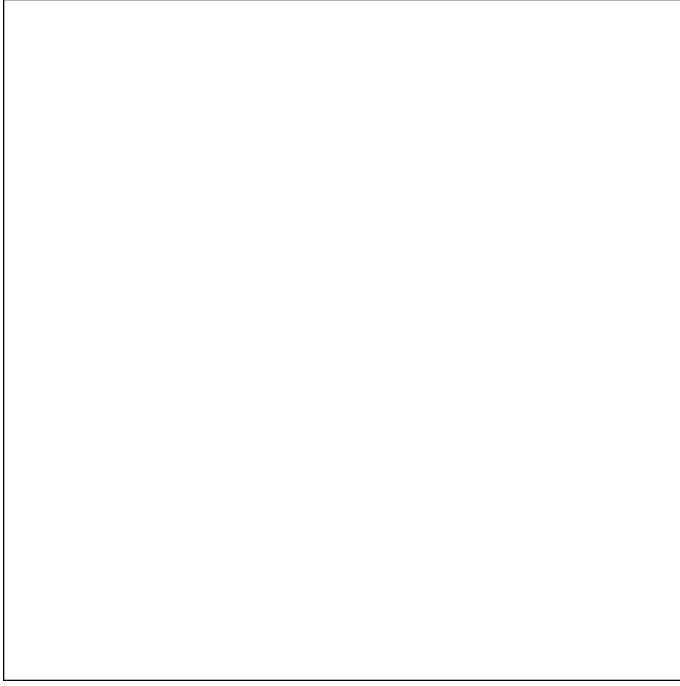
جیسے جیسے وقت گزرتا گیا۔ نئے درختوں نے
جنگل کی صورت اختیار کر لی اور دریا دوبارہ
سے بہنے لگے۔ ونگاری کا پیغام افریقہ میں پھیلنے
لگا۔ آج، ونگاری کے بیجوں سے لاکھوں درخت اُگ
چکے ہیں۔

ونگاری کو معلوم تھا کہ اُسے کیا کرنا ہے۔ اُس نے
 عورتوں کو بیچ سے درخت اُگا کر اٹھائے۔ عورتوں
 نے درخت بیچے اور اٹھ گھروں کی دیکھ بھال
 کی۔ عورتیں بہت خوش تھیں۔ ونگاری نے اُنہیں
 مضمون بننے میں اُن کی مدد کی۔

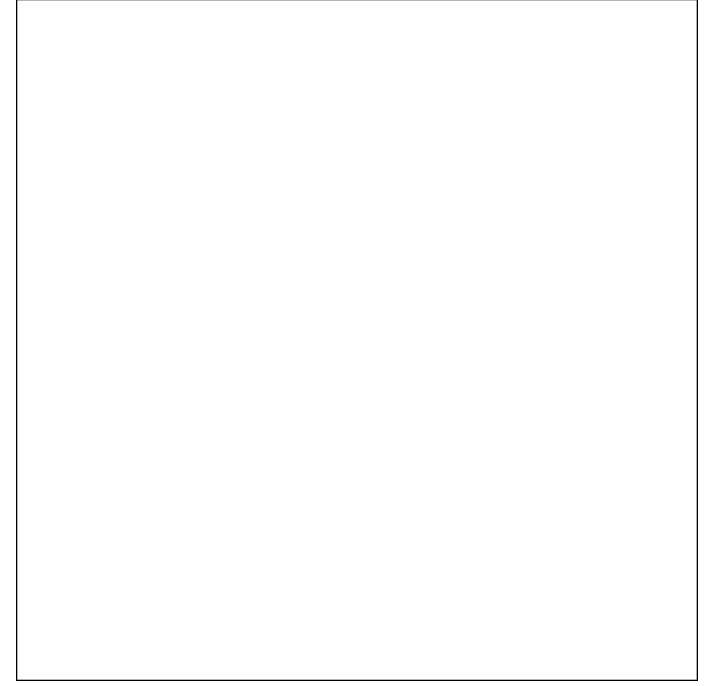


امریکی تو نونو سٹری میں ونگاری نے بہت سی نئی
 چیزیں سیکھیں۔ اُس نے ہارے میں
 چڑھ کر وہ کتے اُگے ہیں۔ اور اُس نے یاد کیا کہ
 کھیلنے کے ساتھ کھیلنے کے ساتھ کھیل
 کھیلنے کے ساتھ کھیلنے کے ساتھ کھیلنے
 درختوں کی چھتوں میں۔





زیا ده سیکھنے پر، اُس کا یہ احساس بڑھتا چلا گیا کہ وہ کینیا کے لوگوں سے پیار کرتی تھی۔ وہ اُنہیں خوش اور آزاد دیکھنا چاہتی تھی۔ زیا ده سیکھنے پر اُسے اپنے افریقی گھر کی اور یاد آتی۔



تعلیم مکمل ہونے پر وہ کینیا لوٹی۔ لیکن اُس کا ملک بدل چکا تھا۔ کھیت زمین پر زیا ده پھیلے ہوئے تھے۔ عورتوں کے پاس جلانے کے لیے لکڑی نہ تھی جس پر وہ کھانا بنا سکتیں۔ لوگ غریب تھے اور بچے بھوکھے تھے۔